# باب۔ ۶۲

## ذبیحہ اور شکار

[فَكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّـهِ عَلَيْهِ إِن كُنتُم بِآيَاتِهِ مُؤْمِنِينَ،(الانعام:۱۱۸)]

[إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنزِيرِ وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللَّـهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّـهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ،(البقرۃ:۱۷۳)]

[أُحِلَّتْ لَكُم بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ إِلَّا مَا يُتْلَىٰ عَلَيْكُمْ غَيْرَ مُحِلِّي الصَّيْدِ وَأَنتُمْ حُرُمٌ،(المائدہ:۱)]

حدیث ۵۱۰۳ تا ۵۱۰۵: میں نے رسول اکرمؐ سے معراض (یعنی تیر) سے شکار کرنے سے متعلق دریافت کیا۔ حضورؐ نے فرمایا، "جانور اگر تیر کی دھار سے زخمی ہو جائے تو اُس کو کھالے۔ اور اگر اس کا ڈنڈا الگ جائے تو یہ موقوذہ (یعنی لکڑی سے ہلاک کردہ) کے حکم میں ہے (لہٰذا نہ کھایا جائے)"۔ اس کے بعد میں نے کتے سے شکار سے متعلق پوچھا۔ آپؐ نے فرمایا، "کتے کا پکڑنا اس کا ذبح کرنا ہے۔ لہٰذا کتا اگر اپنے لیے چھوڑے تو کھالے۔ البتہ پہنچنے پر اپنے کتے کے علاوہ کسی اور کتے کو بھی دیکھ لے تو پھر اسے مردہ سمجھے اور نہ کھائے"۔ اس لیے کہ تم اپنے کتے کو جب شکار کے لیے چھوڑتے ہو تو پہلے "بسم اللہ" پڑھ لیتے ہو۔ راوی: عدی بن حاتمؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۷۴)۔

حدیث ۵۱۰۶: میں نے نبی مکرمؐ سے عرض کیا کہ میں اہل کتاب کے ملک میں رہتا ہوں۔ کیا ہم ان کے برتنوں میں کھاسکتے ہیں؟ اور میں شکار کی زمین میں رہتا ہوں، کیا تیر کمان استعمال کرسکتا ہوں؟ اس کے علاوہ شکار کے لیے سکھائے اور بغیر سکھائے کتے بھی استعمال کرسکتا ہوں۔ میرے لیے کون سی چیز بہتر ہے؟ آنحضرتؐ نے برتنوں سے متعلق فرمایا، "اگر تمھارے پاس اور بھی برتن ہوں تو اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اور اگر نہیں ہیں تو پھر برتنوں کو دھو لو"۔ شکار کے بارے میں فرمایا، "شکار تیر سے کرو یا سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے، شکار سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لو۔ البتہ بغیر سکھائے کتے کے شکار کو ذبح کرنے کا موقع مل جائے تب ہی کھاؤ۔ راوی: ابوثعلبہ خشنیؓ۔

حدیث۵۱۰۷: نبی اکرمؐ نے کنکریاں پھینک کر شکار کرنے کو مکروہ قرار دیا ہے۔ کیوں کہ اس سے جانور صرف زخمی ہوتا ہے، باقاعدہ شکار نہیں ہو سکتا۔ میں نے ایک شخص کو ایسا کرتا دیکھا تو اسے یہ حدیث سنا کر منع کیا لیکن وہ نہیں مانا۔ لہذا میں نے اس سے کہا کہ میں تم سے آئندہ بات نہیں کروں گا۔ راوی: عبد اللہ بن مغفلؓ۔

حدیث۵۱۰۸ تا ۵۱۱۰: حضورؐ نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص کتا پالے جو جانوروں کی حفاظت یا شکار کے لیے نہ ہو تو ہر دن اس کے (نیک) عمل سے دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔ راوی: عبد اللہ بن عمرؓ۔

حدیث۵۱۱۱ تا ۵۱۱۴: (کتے سے شکار کے لیے پہلے بسم اللہ پڑھ لو۔ شکار کے بعد موقع پر پہنچنے پر اپنے کتے کے علاوہ کسی اور کتے کو دیکھ لو تو پھر اپنے شکار کو مردہ سمجھو اور نہ کھاؤ): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں ۱۷۴۷ اور حدیث ۵۱۰۳ تا ۵۱۰۵۔ راوی: عدی بن حاتمؓ۔

حدیث۵۱۱۵: (اگر تمھارے پاس اور بھی برتن ہوں تو اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اور اگر نہیں تو پھر برتنوں کو دھو لو۔۔۔ شکار تیر سے کرو یا سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے، شکار سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لو۔ البتہ بغیر سکھائے کتے کے شکار کو ذبح کرنے کا موقع مل جائے تب ہی کھاؤ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں گذشتہ حدیث ۵۱۰۶۔ راوی: ابو ثعلبہ خشنیؓ۔

حدیث۵۱۱۶: ہم نے مقام الظہران میں ایک خرگوش بھگایا۔ لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن ہاتھ نہ آیا۔ میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پالیا۔ میں اسے ابو طلحہؓ کے پاس لایا۔ انھوں نے اسے پکایا اور اس کی دونوں رانیں آنحضرتؐ کو پیش کیں۔ حضورؐ نے اسے قبول فرمایا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔

حدیث۵۱۱۷ تا ۵۱۱۹: (ان احادیث میں مدینہ اور مکہ کے درمیان سفر کا ذکر ہے اور راستے میں گورخر کے ملنے اور اس کے شکار کا تذکرہ بھی ہے۔ تاہم ان احادیث کا اصل حاصل یہ ہے):

- گورخر کے شکار کے بعد اسے پکایا گیا۔ کچھ لوگوں نے اسے کھایا اور کچھ نے نہیں کھایا۔ جب لوگوں نے نبی مکرمؐ سے اس بارے میں دریافت کیا تو فرمایا "وہ تو ایک خوراک ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمھیں کھلائی ہے"۔ (حدیث ۵۱۱۹ میں تو اس بات کا بھی اضافہ ہے کہ) حضورؐ نے دریافت فرمایا، "کیا تمھارے پاس اس کا بچا ہوا کچھ گوشت ہے"؟ (دیکھیں حدیث ۱۷۰۵ تا ۱۷۰۸)۔
- حضورؐ نے فرمایا، اگر تمھارے پاس اور بھی برتن ہوں تو اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اور اگر نہیں تو پھر برتنوں کو دھو لو۔۔۔ شکار تیر سے کرو یا سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے، شکار سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لو۔ البتہ بغیر سکھائے کتے کے شکار کو ذبح کرنے کا موقع مل جائے تب ہی کھاؤ۔ (دیکھیں حدیث ۵۱۰۶)۔ راوی: ابو قتادہؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۱۲۰،۵۱۲۱: ہم جیش الخبط کے ساتھ کوئی تین سو سوار جہاد میں تھے اور ہمارے سردار عبیدہؓ تھے۔ ہمیں بہت سخت بھوک لگی تو دریا نے ایک بہت بڑی "عنبر" مچھلی ساحل پر پھینک دی۔ یہ مچھلی اتنی بڑی تھی کہ ہم سب اسے نصف ماہ تک کھاتے رہے۔ اور اس کی چکنائی سے ہم نے اپنے جسم پر روغن مالش بھی کی۔ اس کی ہڈیوں میں سے ایک ہڈی اتنی بڑی تھی کہ اس کے نیچے سے سوار گذر جاتا۔ راوی: جابرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۲۱)۔

حدیث ۵۱۲۲: ہم نبی مکرمؐ کے ساتھ چھے یا سات غزوات میں شریک ہوئے۔ ہم آپؐ کے ساتھ ٹڈیاں کھاتے تھے۔ راوی: ابن ابی اوفیؓ۔

حدیث ۵۱۲۳: (اگر تمھارے پاس اور بھی برتن ہوں تو اہل کتاب کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اور اگر نہیں تو پھر برتنوں کو دھو لو۔۔۔ شکار تیر سے کرو یا سکھائے ہوئے کتے کے ذریعے، شکار سے پہلے "بسم اللہ" پڑھ لو۔ البتہ بغیر سکھائے کتے کے شکار کو ذبح کرنے کا موقع مل جائے تب ہی کھاؤ): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۱۰۶۔ راوی: ابو ثعلبہ خشنیؓ۔

حدیث ۵۱۲۴: جب خیبر فتح ہوا تو شام کو لوگوں نے گدھوں کا گوشت پکایا۔ جب یہ بات آنحضرتؐ کے علم میں آئی تو آپؐ نے حکم فرمایا کہ جو کچھ اس میں ہے اسے پھینک دو اور برتنوں کو توڑ دو۔ لوگوں نے عرض کیا کہ برتنوں کے توڑ دینے سے ہمیں بہت مشکل ہو جائے گی۔ حضورؐ نے فرمایا، "اچھا انھیں اچھی طرح دھو لو"۔ راوی: سلمہ بن اکوعؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۱۵)۔

حدیث ۵۱۲۵: (اس حدیث کے درجہ ذیل حاصلات ہیں):

- ہم ذی الحلیفہ میں تھے۔ لوگ بھوکے ہونے لگے تو مال غنیمت کی بکریوں اور اونٹوں کی تقسیم سے پہلے ہی کچھ جانور ذبح کر دیے گئے اور انھیں پکانے لگے۔ آپؐ نے حکم دیا کہ ان ہانڈیوں کو الٹ دو۔ پہلے جانوروں کی تقسیم ہو گی پھر انھیں کھانا۔
- تقسیم کے وقت ایک اونٹ بھاگ پڑا۔ اس کو پکڑنا چاہا لیکن اس نے سب کو تھکا دیا۔ بالآخر ایک نے اسے تیر مارا تب کہیں جا کر وہ ٹھہر پایا۔ حضورؐ نے فرمایا کہ چوپائے بھی وحشی ہو جاتے ہیں۔ تم کو تیر مارنا پڑا، تم نے ٹھیک کیا۔
- حضورؐ سے سوال کیا گیا کہ ہمارے پاس چھری نہ ہو تو کیا ہم جانور کو بانس سے ذبح کر سکتے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا، ہاں، مگر یہ یاد رکھو کہ انھیں دانت سے کبھی ذبح نہ کرنا کیوں کہ دانت ہڈی ہے۔ اس کے علاوہ ناخن حبشیوں کی چھری ہے (اسے بھی نہ استعمال کرنا)۔ راوی: رافع بن خدیجؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۲۶)۔

Siddiqui Publications

حدیث۵۱۲۶: یہ واقعہ نبی معظمؐ پر وحی کے نزول سے پہلے کا ہے۔ حضورؐ نے عمرو بن نفیل سے اسفل بلدح میں ملاقات کی۔ آپؐ کے سامنے دستر خوان لگایا گیا جس پر گوشت تھا۔ آپؐ نے یہ کہہ کر کھانے سے انکار کر دیا کہ تم لوگ اسے اپنے بتوں پر ذبح کرتے ہو۔ اور میں صرف اُسی کو کھاتا ہوں جس پر "اللہ" کا نام لیا گیا ہو (یعنی بسم اللہ پڑھی گئی ہو)۔ راوی: عبد اللہؓ۔

حدیث۵۱۲۷: ارشادِ نبیؐ ہوا کہ عید کی نماز سے پہلے قربانی درست نہیں۔ جن لوگوں نے ایسا کیا ہے انھیں چاہیے کہ وہ دوسرا جانور ذبح کریں اور اللہ کے نام پر ذبح کریں۔ راوی: جندب بن سفیان بجلیؓ۔

حدیث۵۱۲۸، ۵۱۲۹: ایک لونڈی مقام سلع میں بکریاں چرایا کرتی تھی۔ اس نے دیکھا کہ ریوڑ کی ایک بکری مرنے کو ہے، چناں چہ اس نے ایک پتھر کی نوک سے اسے ذبح کر دیا۔ کعبؓ نے اسے کھانے سے روک دیا اور آنحضرتؐ کی خدمت میں پہنچ کر اس بارے میں دریافت کیا۔ حضورؐ نے فرمایا، کھا سکتے ہو۔ راوی: ابن عمرؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۱۵۷)۔

حدیث۵۱۳۰: ہم نے کہا، یا رسول اللہ! ہمارے پاس ذبح کے لیے چھری نہیں ہے۔ حضورؐ نے فرمایا، جو چیز خون بہادے اسے استعمال کر سکتے ہو، البتہ ناخن یا دانت نہ ہو۔ کیوں کہ ناخن حبشیوں کی چھری ہے اور دانت ہڈی۔ اور جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو کھالو۔ اور فرمایا کہ چوپایوں کی عادت جنگلی جانوروں جیسی ہوتی ہے، اگر وہ بھاگ پڑیں اور اسے روکنے کے لیے تیر سے شکار کرنا پڑے تو ایسا کر سکتے ہو۔ راوی: عبایہ بن رافعؓ۔

حدیث۵۱۳۱، ۵۱۳۲: (بکری پتھر کی نوک سے ذبح کی جا سکتی ہے اور اسے کھایا بھی جا سکتا ہے): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۲۱۵۷ اور احادیث ۵۱۲۸، ۵۱۲۹۔ راویان: کعب بن مالکؓ، معاذ بن سعدؓ۔

حدیث۵۱۳۳: ارشادِ نبیؐ ہے کہ کسی چیز سے ذبح کیا ہوا جانور جو خون بہادے، اسے کھا سکتے ہو۔ مگر ذبح کے لیے دانت اور ناخن نہ استعمال کرو۔ راوی: رافع بن خدیجؓ۔

حدیث۵۱۳۴: لوگوں نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ کچھ لوگ ہمیں گوشت بہ طور تحفہ دیتے ہیں لیکن ہم یہ نہیں جانتے کہ انھوں نے بسم اللہ پڑھی ہے یا نہیں۔ تو حضورؐ نے فرمایا، "تم اس پر بسم اللہ پڑھ لو اور کھاؤ۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۳۰)۔

حدیث۵۱۳۵: ہم قصر خیبر کے قلعے کا محاصرہ کیے ہوئے تھے۔ وہاں ایک آدمی نے چربی کا تھیلا پھینکا۔ میں اسے لینے کے لیے جوں ہی لپکا میری نظر آنحضورؐ پر پڑ گئی۔ مجھے اپنی اس حرکت پر بہت شرمندگی ہوئی۔ راوی: عبد اللہ بن مغفلؓ۔

Siddiqui Publications

حدیث ۵۱۳۶: (ذبح کے لیے ایسی چیز استعمال کرسکتے ہو جو خون بہادے، مگر دانت اور ناخن نہ استعمال کرو۔ چوپایوں کی عادت جنگلی جانوروں جیسی ہوتی ہے، انھیں روکنے کے لیے تیر سے شکار کرسکتے ہو): یہ مکرر حدیث ہے۔ دیکھیں حدیث ۵۱۳۰ اور ۵۱۳۳۔ راوی: رافع بن خدیجؓ۔

حدیث ۵۱۳۷ تا ۵۱۳۹: زمانۂ رسالت میں ہم لوگوں نے ایک بار گھوڑا ذبح کیا اور اسے کھایا۔ راوی: اسماء بنت ابی بکرؓ۔

حدیث ۵۱۴۰، ۵۱۴۱: آنحضرتؐ نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔ راویان: ہشام بن زیدؓ، ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۱۴۲: میں ابن عمرؓ کے ساتھ جارہا تھا کہ راستے میں دیکھا کہ کچھ لڑکوں نے مرغی کو باندھ رکھا ہے اور اس پر نشانہ بازی کر رہے ہیں۔ مگر جوں ہی لڑکوں کی ابن عمرؓ پر نظر پڑی وہ فوری منتشر ہوگئے۔ پھر ابن عمرؓ نے کہا کہ نبی مکرمؐ نے اس طرح کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ راوی: سعید بن جبیرؓ۔

حدیث ۵۱۴۳، ۵۱۴۴: آنحضرتؐ نے مثلہ کرنے (یعنی ناک کان کاٹنے) والوں اور لوٹ مار کرنے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ راویان: ابن عمرؓ، عبد اللہ بن یزیدؓ۔

حدیث ۵۱۴۵: میں نے حضورؐ کو مرغی کا گوشت تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے۔ راوی: ابو موسیٰ اشعریؓ۔

حدیث ۵۱۴۶: ابو موسیٰ اشعریؓ کا کہنا ہے کہ ایک بار آنحضرتؐ صدقے کے جانور سواری کے لیے تقسیم کر رہے تھے۔ میں نے سواری کا جانور مانگا تو حضورؐ نے قسم کھاتے ہوئے کہا کہ میں تو تجھے بالکل نہیں دوں گا۔ کچھ عرصہ بعد غنیمت کے اونٹ آئے تو میں نے آپ سے سواری کے لیے اونٹ مانگا۔ اس بار آپؐ نے مجھے ایک اونٹ دے دیا۔ مجھے خیال ہوا کہ شاید حضورؐ اپنی قسم کو بھول گئے ہوں۔ چناں چہ میں نے یاد دلایا۔ اس پر نبی مکرمؐ نے فرمایا کہ بخدا میں جب بھی کسی بات پر قسم کھاتا ہوں اور پھر کسی کام میں اس کے مقابل زیادہ بھلائی کو پاتا ہوں تو وہ کام کرتا ہوں جس میں بھلائی ہوتی ہے۔ اور کفارہ دے کر قسم کو توڑ دیتا ہوں۔ راوی: زہدمؒ۔ (دیکھیں حدیث ۴۰۵۹)۔

حدیث ۵۱۴۷: زمانۂ رسالت میں ہم لوگوں نے ایک بار گھوڑا ذبح کیا اور اسے کھایا۔ راوی: اسماءؓ۔

حدیث ۵۱۴۸ تا ۵۱۵۳: خیبر کے دن حضورؐ نے گدھے کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑے کے گوشت کو کھانے کی اجازت دی۔ راویان: جابر بن عبد اللہؓ، ابن عمرؓ، عبد اللہؓ، ابن ابی اوفیؓ اور حضرت علیؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۱۵ اور اوپر کی حدیث 5147)۔

حدیث ۵۱۵۴ تا ۵۱۵۷: رسول اکرمؐ نے پالتو گدھوں کو کھانا حرام قرار دیا ہے۔ اور ہر کچلی والے درندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔ راویان: ابو ثعلبہؓ، انس بن مالکؓ، عمرو غفاریؓ۔ [نوٹ: حدیث ۵۱۵۶ میں ہے

Siddiqui Publications

کہ ابن عباسؓ اس بات سے انکار کرتے تھے اور وہ قرآن کی اس آیت کا حوالہ دیتے۔ قُل لَّا أَجِدُ فِي مَا أُوحِيَ إِلَيَّ مُحَرَّمًا عَلَىٰ طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَن يَكُونَ مَيْتَةً أَوْ دَمًا مَّسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خِنزِيرٍ فَإِنَّهُ رِجْسٌ أَوْ فِسْقًا، یعنی آپؐ کہہ دیں کہ جن احکام کی وحی مجھ پر اتاری گئی ہے میں اس میں کوئی چیز حرام نہیں پاتا کہ کھانے والے پر اس کا کھانا حرام ہو، مگر یہ کہ مردار ہو، بہتا ہوں خون ہو، یا سور کا گوشت ہو کہ یہ چیزیں بلاشبہ ناپاک ہیں، (الانعام: ۱۴۵)]۔

حدیث ۵۱۵۸، ۵۱۵۹: ارشادِ نبیؐ ہے کہ مردار جانور کا کھانا حرام ہے لیکن اس کی کھال وغیرہ سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ راوی: عبداللہ بن عباسؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۰۸۲)۔

حدیث ۵۱۶۰: فرمانِ رسولؐ ہے کہ اللہ کی راہ میں جو شخص زخمی کیا جاتا ہے وہ قیامت کے دن اللہ کے پاس اس حال میں آئے گا کہ اس کے زخم سے خون ٹپکتا ہوگا۔ اس کا رنگ تو خون جیسا ہوگا لیکن خوشبو مشک جیسی۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (دیکھیں حدیث ۲۳۵ اور حدیث ۲۶۱۳)۔

حدیث ۵۱۶۱: آنحضرتؐ نے فرمایا، اچھے ساتھی کی مثال اس شخص کی سی ہے جو مشک لیے ہوئے ہے اور برے ساتھی کی مثال، بھٹی دھونکنے والا ہے۔ مشک والا یا تو تمھیں کچھ دے دے گا یا تم اس سے خرید لوگے یا اس کی خوشبو تم سونگھ لوگے۔ اور بھٹی والا یا تو تمھارے کپڑے جلا دے گا یا تمھیں اس کی بدبو پہنچے گی۔ راوی: ابوموسیٰؓ۔ (دیکھیں حدیث ۱۹۷۳)۔

حدیث ۵۱۶۲: ہم نے مقام مرالظہران میں ایک خرگوش کو بھگایا۔ لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن ہاتھ نہ آیا۔ میں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے پالیا۔ میں اسے ابوطلحہؓ کے پاس لایا۔ انھوں نے اسے پکایا اور اس کی دونوں رانیں آنحضرتؐ کو پیش کیں۔ حضورؐ نے اسے قبول فرمایا۔ راوی: انس بن مالکؓ۔ (دیکھیں حدیث ۵۱۱۶)۔

حدیث ۵۱۶۳، ۵۱۶۴: (آنحضرتؐ کا فرمانا ہے کہ گوہ کو نہ میں کھاتا ہوں اور نہ ہی اس کو حرام قرار دیتا ہوں): یہ احادیث مکرر ہیں۔ دیکھیں حدیث ۵۰۲۰ اور حدیث ۵۰۲۲۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۱۶۵ تا ۵۱۶۷: (چوہا گھی میں گر کر مر گیا۔ آپؐ نے فرمایا اسے اور آس پاس کے گھی کو پھینک دو اور باقی کو استعمال کرلو): یہ احادیث مکرر ہیں۔ دیکھیں حدیث ۲۳۳، ۲۳۴۔ راویان: حضرت میمونہؓ اور زہریؒ۔

حدیث ۵۱۶۸: آنحضرتؐ نے چہرے پر مارنے یا نشان لگانے سے منع فرمایا ہے۔ راوی: ابن عمرؓ۔

حدیث ۵۱۶۹: میں حضورؐ کی خدمت میں بھائی کی تحنیک کے لیے پہنچا تو اس وقت میں نے دیکھا کہ حضورؐ بکری کو داغ لگا رہے ہیں۔ غالباً اس کے کانوں میں نشان لگا رہے تھے۔ راوی: انسؓ۔

حدیث ۵۱۷۰، ۵۱۷۱: (ذبح کا طریقہ، مالِ غنیمت کی تقسیم اور چوپایوں کی فطرت): یہ مکرر احادیث ہیں۔ دیکھیں حدیث ۲۳۲۶ اور حدیث ۵۱۲۵۔ راوی: رافع بن خدیجؓ۔

Siddiqui Publications